



اذان کے وقت باتیں کرنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اذان کے وقت مسجد میں ایک دوسرے کے ساتھ باتیں کرنے کا کیا حکم ہے۔؟ الجواب بعون الوهاب بشرط صدہ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد! اذان شعار اسلام میں سے ایک شعار ہے، جس کا احترام کرنا ہر مسلمان پر فرض اور واجب ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: إِذَا سَمِعْتُمُ النِّدَاءَ، فَتَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ، بخاری، الصحيح، کتاب الاذان، باب ما یقول اذا سمع المنادی، 1: 221، رقم: 586 ”جب تم اذان سنو، تو اسی طرح کہو جس طرح مؤذن کہہ رہا ہو۔“ لہذا اذان کے وقت فضول باتیں کرنا کسی بھی مسلمان کے شایان شان نہیں ہے۔ رہا اذان کے وقت السلام علیکم کہنا اور اس کا جواب دینا تو اس کے جواب میں بھی کوئی شبہ نہیں، کیوں کہ اذان کے جواب کا ذکر آیا ہے۔ اذان کے سماع میں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، کیوں کہ مؤذن کلمات کھینچ کر کہتا ہے۔ ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتویٰ کمیٹی محدث فتویٰ